© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب بسملؔ شاہجہانپوری

جو ۱۷ جنوری ۱۹۵۲ء کو عرس کے موقع پر بستی نظام الدین سے براڈ کاسٹ کی گئی

اہلِ خرد ہیں کج نظرت صدق کہاں سے پاتے سکوں
ہائے یہ کیسی دنیا ہے جس میں نہیں محفوظ جنوں

لمحہ بہ لمحہ مجھ پہ ستم میری تباہی روز افزوں
کوئی نہیں غم خوار اپنا کس کو سناؤں حالِ زبوں

تیرے تجسس میں اے دوست خود کو بھی میں کھو بیٹھا ہوں
تیری طلب وہ سوز دروں تو بھی اگر چاہے تو نہ دوں

ہائے وہ منزل جس نے مرا چھین لیا احساسِ سفر
حیف ہے ایسے رہبر پہ جس نے دکھائی راہِ سکوں

ہجر کا غم لافانی غم اور پھر اُن کے ہجر کا غم
یہ وہ امانت ہے اے دل جس کے عوض کونین نہ لوں

راہ محبت بھی اے دوست اتنی کٹھن ہے جس پہ کہ میں
عشق اگر رہبر نہ بنے ایک قدم بھی چل نہ سکوں

میری تباہی پر اے دل عرشِ بریں بھی کانپ اُٹھا
نبضِ دو عالم رک جائے بسملؔ اگر میں آہ کروں

© rasailojaraid.com